سوال

(52)مسجد کے پڑوس میں عورتوں کے لئے امام کی اقتداء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مسجد کی شمالی جانب ایک چادریواری شدہ احاطہ ہے جو مسجد سے ملحقہ ۔ ہم رمضان میں نماز کی ادائیگی کے لیے اس احاطہ کو عورتوں کے لیے مخصوص کردیں تو کیا یہ جائز ہوگا؟ جبکہ ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ وہ امام کو نہ دیکھ سکیں گی، فقط لاوڈ سپیکر سے اما کی متابعت کر سکیں گی۔ ؟

ابو احمد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی جگہ میں ان ی نماز کی صحت کے بارے میں علماء میں اختلاف ہ۔ جہاں سے نہ تو وہ امام کو دیکھ سکیں اور نہ ان لوگوں کو جو امام کے پیچھے ہیں۔ وہ تو صرف تکبیر ہی سن سکتی ہیں لہٰذا محتاط صورت یہی ہے کہ وہ ایسی جگہ نماز ادا نہ کریں بلکہ اپنے گھروں ی میں ادا کریں۔ الا یہ کہ مسجد میں کوئی ایسی جگہ مل جائے جو نماز ادا کرنے والوں کے پیچھے ہو۔ یا کسی خارجی مکان میں نماز ادا کریں جس میں وہ خود امام ہوں یا کوئی مقتدی امام ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ